خلاصہ خطبہ جمعہ 15 مارچ 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ (سورۃ البقرہ 184-185)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان آیات کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا اللہ کے فضل سے رمضان کا مہینہ شروع ہو چکا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ بہت عظیم اور برکتوں والا مہینہ ہے اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے فضلوں سے نوازنے کیلئے عام دنوں سے بڑھ کر مہربان ہو جاتا ہے۔ عبادات، نوافل، قرآن کو پڑھنے اور قرآنی تعلیم پر عمل کرنے میں جو عام دنوں میں کمی رہ جاتی ہے اس مہینہ میں فرائض کیساتھ نوافل کی ادائیگی کرتے ہوئے اس کمی کو پورا کرنا چاہیے۔ رمضان کے اس ماحول کو پھر اپنی زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ قرآن میں روزوں کا حکم دیتے ہوئے عاجزی کا سبق بھی دیا گیا کہ تم پر روزے اسی طرح فرض ہیں جس طرح کے تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض رہے ہیں، روزے کا مقصد تقویٰ پیدا کرنا ہے نہ کہ صرف بھوکا رہنا۔ روزے تب قبول ہونگے جب تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش کی جائے، اپنی عبادتوں کو سنوارنے کی کوشش کی جائے۔ رمضان میں قرآن کے پڑھنے، عبادات اور ذکر الٰہی کی طرف توجہ ہونی چاہیے نہ کہ افطاری کی دعوتیں اڑانے کی طرف۔ اگر ہم اللہ کی خاطر جائز باتوں سے بھی رکیں تو یقیناً خدا تعالیٰ رحمت کیساتھ ہماری طرف جھکے گا۔

روزہ کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالَم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربے سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اس قدر تزکیہ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مد نظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں

مصروف رہے تا کہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزو سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو جسم کی پرورش کرتی ہے، دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تحلیل میں لگے رہیں۔ جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔" (ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۰۲، ۱۷ جنوری ۱۹۰۷)

قرآن کریم تقوی کی طرف خاص توجہ دلاتا ہے ہر نیکی کے حصول کیلئے تقویٰ شرط رکھی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

ہر نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

تقوی ہی ہے جو اللہ تعالی کو پسند ہے، تقویٰ ہی ہے جو ہر نیکی کیطرف لیکر جاتا ہے، تقویٰ ہی ہے جو دنیوی آلائشوں سے پاک کرتا ہے، تقویٰ ہی ہے جس سے انسان کی جسمانی اور روحانی ہر قسم کی ضرورت پوری ہوتی ہے پس تقویٰ کا حصول ایک مومن کا اولین فرض ہونا چاہیے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یاد رکھو کہ متقی کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا بلکہ وہ اس مقام پر ہوتا کہ جو چاہتا ہے خدا اس کے مانگنے سے پہلے اسے مہیا کر دیتا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ متقی کو دنیوی رزق بھی دیتا ہے۔ فرمایا کہ ہماری جماعت کو چاہیے کہ تقویٰ پر قدم مارو۔۔ فرمایا: اگر خدا کا رحم چاہتے ہو تو تقوی اختیار کرو، اور وہ سب باتیں جو خدا تعالی کو ناراض کرنے والی ہیں چھوڑ دو، جب تک خوف الٰہی کی حالت نہ ہو تب تک حقیقی تقویٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔

پھر اگلی آیت میں بیماری اور دیگر وجوہات کی بنا پر روزے سے رخصت بھی دی گئی تا کسی پر جبر نہ ہو، روزے نہ رکھ پانے والے کو فدیہ کا حکم دیا، آپؑ فرماتے ہیں کہ فدیہ روزہ کی استطاعت پانے کی غرض سے ہے۔۔۔ پس جو تم میں سے مریض یا مسافر ہو تو وہ اس رخصت سے فائدہ اٹھائے، کیونکہ نجات خدا کے فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر۔

اللہ تعالی ہمیں رمضان اللہ تعالی کی رضا پر چلتے ہوئے تقویٰ کیساتھ گزارنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں اپنے تقویٰ کے معیار اونچے کرنے کی توفیق دے، اس رمضان میں ہم اللہ کی بیشمار برکات حاصل کرنیوالے ہوں، یہ رمضان ہمیں اللہ کے قریب تر کرنے والا ہو، ہم اللہ کا دامن ایسا پکڑیں کہ کبھی ہماری کسی لغزش کی وجہ سے یہ دامن نہ چھوٹے اور اللہ تعالی کے فضلوں کی بارش ہمیشہ ہم پر برستی رہے۔ آمین

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89